

نورافشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ مع محصول ے

نمبر ۲۲ جلد ۶ | لودیانہ ۳۰ مئی ۱۸۷۹ع | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

غزل تصنیف مسٹر جیمس امریل متخلص گل تقام رڑکی

ایکدن رہے یہہ گل نہ گلستان عندلیب۔
انپر نکر عبث تو فدا جان عندلیب
رکھ یاد خوب دل میں یہہ نادان عندلیب
ہیں چند روزہ سب یہاں مہمان عندلیب
قمری ہے نہ سرو نہ شمشاد آخرش۔
شہر و دبر چمن نہ بیابان عندلیب
اس بے ثبات باغ میں مت آشیاں بنا۔
سب چھوڑ جاوینگے یہیں سچ جان عندلیب
بیٹھے بچھائے دام ہیں صیاد جا بجا۔
رہنا سنبھل کے دیکھ کہا مان عندلیب
باغ جہاں میں دیکھ کسیکو نہیں قیام۔
داؤد یہاں رہا نہ سلیمان عندلیب
آئی خزاں بہار گئی دیکھتی ہو کیا۔
کر تو بھی جلد چلنے کا سامان عندلیب
اب چہچہالے خوب ہر یک شاخ گل پہ بیٹھ۔
رہجائے پھر نہ دیکھ کچھ ارمان عندلیب
ورد زبان ہو نام مسیحا جو رات دن۔
بخشش کا ہو تجھے بھی سامان عندلیب
عرش و سما ہیں اسکے ہی جلوہ سے گوناگون۔
موجود ہر جگہہ ہو وہ ہر آن عندلیب
جب سے سمائی حضرت عیسیٰ کی گل میں بو۔
مہکا دماغ تازہ ہوئی جان عندلیب

نورافشاں

انگلستان کو ہندوستان کی حکومت سے نقصان نہیں بلکہ فایدہ ہے

انڈین کرسچن ہیرلڈ میں ایک آرٹیکل باین مضمون درج ہوا ہو کہ انگلستان کے بعض مشہور دانا ہندوستان کا انگلستان کے قبضہ میں ہونا سوا نقصان کے کسیطرح کا فایدہ بخش امر نہیں سمجھتے اور گمان کرتے ہیں کہ یہی خاص باعث ہے یورپ کی اور کوئی طاقت ور قوم اسملک پر دست بڑھانیکا قصد نہیں کریگی۔ بڑی وجہ جو وہ لوگ اپنی راے کی تائید میں بیان کرتے ہیں یہہ ہو کہ ہندوستان کا خراج اسیکے مصارف میں صرف ہو جاتا ہو بلکہ انگلستان انکے باعث خسارہ میں رہتا ہو۔ سو ہم بھی اس قول کو تسلیم کرکے مقر ہوتے ہیں کہ بیشک ہندوستان کے محصل یعنے خراج سے انگلستان کے خزانہ میں کچھ روپیہ جمع نہیں ہوتا گو ہندوستان کے عام لوگ عین اسکے برعکس خیال کرتے ہیں کیونکہ وہ ہندوستان سے اسقدر خراج وصول ہوتا ہوا دیکھتے ہیں کہ جس سے سرکاری مصارف کیا فوجی اور کیا ملکی ادا کرنیکے بعد پھر بھی اچھی سالیانہ بچت انگلستان کے ہاتھ میں رہے حالانکہ وہ بچت ہوم چارج کی بھاری رقم کی ادائی میں [illegible] ہو گی ہم اس بحث کو علیحدہ رکھکے پھر بھی ہندوستان کا ہونا انگلستان کے حق میں کسیطرح کا نقصان نہیں

تصور کرتے بلکہ ایک ایسا فایدہ مختصر طور پر ثابت کرتے ہیں جو ظاہرا انگلستان کی قومی بہبودی اور ترقیکا قوی باعث ہی۔ پہلا یہہ کہ انگلستان ہندوستان کی تجارت سے بہت فایدہ اُٹھا رہا ہی۔ اگر تجارتی کوٹھیات اور کارخانجات کا جو ہر دو ملکوں میں متعلق یکدگر واقع ہیں اور اُن کے سالیانہ درآمد و برآمد کا حساب لگایا جاوے تو صاف معلوم ہو جائیگا کہ کس وسعت کے ساتھہ انگلستان نے اس ملک میں تجارت کا سلسلہ پھیلا رکھا ہی صرف روئی کے کارخانوں کو دیکھو کہ کسقدر خام جنس اُنکی کارروائی کے لئے یہاں سے بھیجی جاتی ہی اور وہاں کے بنے ہوے کپڑے کے عوض ہند کی دولت کسقدر ہیں جیسے شہر جیسے شہروں میں بھری جاتی ہی چاے نیل وغیرہ بیشمار اشیا کا ذکر ہو سکتا ہی مگر کیا ضرور ہی کون نہیں جانتا کہ ہندوستان کی اشیا بڑی کثرت کے ساتھہ انگلستان میں جا رہی اور وہاں کے کارخانجات کو برابر مدد دے رہی ہیں علے ہذا القیاس اور بہت سی باتوں کا ذکر ہو سکتا ہی مگر وہ چیز جو انگلستان کو سب سے بڑھکر فایدہ پہونچا رہی ہی ہماری دانست میں ہندوستان کی جنگی اور ملکی ملازمت ہی۔ دیکھئے کسقدر نوجوان انگریز انگلستان میں تعلیم پاکر یہاں آتے طرح طرح کے درجوں اور عہدوں پر مقرر ہوتے اور جاتے وقت بیشمار دولت اور اعلے سے اعلے عزت حاصل کرکے اپنے دیس کو سدھارتے ہیں شاید اوسط درجہ کے لوگوں میں سے کوئی ایسا ہی رہا ہوا خاندان انگلستان میں ہوگا جو اس ملک کی ملازمت کے لئے اپنے میں سے اُمیدوار نہیں سمجھتا اب ہم پوچھتے ہیں کہ کیا انگریزی تجار اور جنگی اور ملکی عہدہ دار یہاں کی دولت سے مالامال ہوکر اپنے

ملک میں جاکر وہ روپیہ نہیں صرف کرتے بیشک کرتے اور روزمرہ انگلستان کی دولت بڑھاتے ہیں۔ علاوہ بریں جو فوج خاص مملک کی حفاظت کے واسطے مقرر ہی اور اسکی آمدنیسے پرورش پاتی ہی کیا انگلستان کو اگر کبھی ضرورت پڑے تو کسیطرحکی مدد نہیں دیسکتی ہی بیشک دیسکتی ہی جیسا مالٹا کا موجودہ معاملہ پیش نظر ہی اور ہر وقت مدد دینیکو تیار ہی پس غیر ملک کے آدمیوں کو اتنی دور سے ایک آواز سے بلوا لینا کچھہ معمولی فایدہ کی بات نہیں +

آخر میں ہم یہہ کہتے ہیں کہ یہہ بات آفتاب نیمروز کی طرح روشن ہی کہ انگریزی سلطنت کو قدرت نے ہندوستان کے سر پر خاص اِسمطلب کے واسطے قایم کیا ہوا ہی کہ یہہ ملک اُسکے زیر سایہ عام تہذیب میں ترقی کرے اور کمالیت انسانی تک پہونچے پس ظاہری فوائد مثلاً مالگذاری کو جو بعضے انگریزوں کے مدنظر ہی برکنار رکھکے یقین ہی کہ سلطنت قیصرہ ہند اپنے خاص منشا کے مطابق اُسی اعلے غرض کے پورا کرنے میں ساعی رہیگی جو قدرت نے اُسکے ذمہ تفویض کی ہوئی ہی +

——— رسالہ آریہ درپن شاہجہانپور میں لکھا ہی کہ برادرزادہ شاہ برجاشہزادہ دلنگات سینٹ جان کے گرجاگھر میں برضا و رغبت خود عیسائی ہوگئے ہیں +

جو صاحبان یہہ فرمایا کرتے ہیں کہ جو لوگ عیسائی ہوتے ہیں وے طمع دنیاوی اور اپنے پیٹ کے واسطے ہوتے ہیں اس خبر کو ملاحظہ فرماویں سچ یہہ ہی کہ جو شخص حرص و طمع دنیاوی کو چھوڑتا ہی وہی عیسائی ہوتا ہی خدا کا کلام بتلاتا ہی کہ جو دنیا کو چھوڑکر میرے پاس آتا ہی وہ میرا اور جو دنیا کو نہیں چھوڑتا وہ دنیا کا ہی +

بقیہ توریت و انجیل کی پیشین گوئیوں کی پوری موافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہی

اِسکے سوا جب سردار کاہن کو برس میں ایکبار عبادت خانہ کے مقام قدس الاقداس میں جانا پڑتا تو وہ بھی اپنے اور بنی اسرائیل کے گناہ کے لئے خون آلودہ قربانی کے سوا داخل نہو سکتا۔ غرضکہ بنی اسرائیل کے سارے گناہ موسیٰ کی شریعت کے موافق خون آلودہ قربانیوں کے گذراننے سے پاک کئے جاتے تھے بلکہ خون بہانیکے سوا گناہوں کی معافی ممکن نہ تھی۔ اِس سبب موسیٰ نے اللہ تعالیٰ کے سارے کلام کو بنی اسرائیل کی ہدایت اور بندوبست کے لئے لکھکر جماعت کے روبرو پڑھا۔ اُسکے بعد خون لیکر کتاب اور لوگوں پر چھڑکا اور کہا کہ دیکھو ان ساری باتوں کی بابت جو خداوند نے تمہارے ساتھہ عہد کیا ہو اُس عہد کی کتاب یہی ہی۔ موسیٰ کی اِس حرکت سے بخوبی دکھلایا گیا کہ خدا کی کتاب عہد کی کتاب ہی جسکی ساری رحمتیں اور نعمتیں قربانی کے وسیلہ اور خون بہانے سے قایم ہیں اسطرح بنی اسرائیل ایک گروہ تھی جسکی عبادت اور بندگی قربانی اور خون بہانیکے وسیلہ خدا کے نزدیک مقبول ہوتی تھی۔ پس گروے موسیٰ کی خون آلودہ قربانیوں کے بتلانیکے موافق جو شفیع بزرگ خدا نے وعدہ کیا تھا اُسپر ایمان لاکر گناہوں کی معافی چاہتے



تو ضرور اُن کے گناہ بخشے جاتے۔ اِسکے سوا اگر اُن نمونوں کے موافق اُس شفیع موعود پر بھروسا کر کے خدا کی حضوری میں عبادت کرنے آتے تو اُنکی عبادت پاک اور سچی ٹھہر کر خدا کے نزدیک مقبول ہوتی۔ اِسکے برخلاف اگر اُس آنیوالے شفیع پر ایمان نہیں لاتے تھے جو موسیٰ کی قربانیوں سے تبلایا گیا تو خدا سے نہ گناہوں کی معافی پاتے اور نہ اُن کی عبادت مقبول ہوتی ۔

کفارہ کے مقدمہ پر جو جو بیشمار آیات کتب موسویہ میں موجود ہیں اُنکا حوالہ دینا اِس مختصر مضمون کی حد سے باہر ہے۔ چنانچہ کتاب احبار اُنسے بھری ہے بلکہ خداوند اِس بات کے ٹھہرانیکا ایسا شوق رکھتا تھا کہ موسیٰ کو جو احکام اِس بابت پہنچائے اُنکے بیان بہت طوالت کے ساتھ لکھے ہیں۔ پس ناظرین محمدی کے روبرو آخری کتاب میں سے چند مثالوں کا ذکر کرنا کافی ہوگا۔ پہلی مثال اُس رسم سے لی گئی ہے جسکے ذریعہ ہارون اور اُسکی اولاد امامت پر مقرر ہوکر خدا کے مقبول خادم ہوجاتے تھے۔ چنانچہ کتاب احبار کے باب ۸ کی آیت ۲۲ میں لکھا ہے کہ موسیٰ دوسرا مینڈھا کاہن کے مقرر کرنیکے لئے آگے لایا اور ہارون اور اُسکے بیٹوں نے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھے۔ اور اُسنے اُسکو ذبح کیا اور موسیٰ نے اُسکے خون سے کچھ لیا اور اُسکو ہارون کے دہنے کان کی لہر پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور دہنے پانوں کے انگوٹھے پر لگایا۔ پھر ہارون کے بیٹوں کو آگے لایا اور موسیٰ نے کچھ خون سے اُن کے دہنے کانوں کی لہروں پر اور دہنے ہاتھوں کے انگوٹھوں پر اور دہنے پانوں کے انگوٹھوں پر لگایا اور باقی خون موسیٰ نے مذبح کے گرداگرد چھڑکا (آیت ۳۰) پھر موسیٰ نے چھڑکنے کے تیل اور اُس لہو سے جو مذبح پر تھا کچھ لیا اور ہارون اور اُسکے کپڑوں پر اور اُسکے ساتھ اُسکے بیٹوں اور اُنکے کپڑوں پر چھڑکا۔ اور ہارون اور اُسکے کپڑوں کو اور اُسکے بیٹوں اور اُسکے بیٹوں کے کپڑوں کو مقدس کیا۔ ان آیتوں سے ہر ایک پڑھنیوالیکو واضح ہوگا کہ ہارون اور اُسکے بیٹے صرف خون آلودہ قربانی اور گناہ کے کفارہ کے وسیلہ سے پاک ہوکر امامت کے کاموں پر مقرر ہوسکتے تھے۔ دوسری مثال ناواقفیت کے گناہ کے باب میں ہے۔ چنانچہ کتاب مذکور کے باب ۴ کی آیت ۲۲ میں لکھا ہے کہ (اور جو کوئی سردار بھول چوک سے خداوند اپنے خدا کے سب حکموں میں سے کیکی بابت ایسا کام جسکا کرنا روا نہیں کرے اور خطاکار ہووے تو جب وہ خطا جو اُسنے کی اُسکو معلوم ہووے تب وہ ایک بکریکا بچہ ایک بے عیب نر اپنی قربانی کے واسطے لاوے اور اپنا ہاتھ اُس بچہ کے سر پر رکھے اور اُسے اُس جگہ جہاں سوختنی قربانی خداوند کے آگے ذبح کیجاتی ہے ذبح کرے کہ یہہ خطا کی قربانی ہے اور کاہن خطا کی قربانی کے لہو میں سے اپنی اُنگلی پر لیکر سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے اور اُسکا باقی لہو سوختنی قربانی کے مذبح کی جڑ پر بہاوے اور اُسکی سب چربی سلامتی کے ذبیحہ کی چربی کی طرح سے مذبح پر جلاوے اور کاہن اُسکی خطا کا کفارہ دیوے اور وہ بخشی جائیگی۔ ان آیتوں سے ہر ایک پڑھنیوالا قائل ہوگا کہ بھول چوک سے گناہ کرنیوالا صرف خون آلودہ قربانی اور گناہ کے کفارہ کے وسیلہ بخشا جاتا تھا۔ باقی انیدہ

مراسلات

بقیہ محمد صاحب یا خداوند مسیح

دوم میرا یہہ قیاس کہ الفاظ تیرے بھائیوں میں سے یا اُن کے بھائیوں میں سے کسی غیر اسرائیلی کے حق میں وارد نہیں ہے بلکہ ضرور کسی ایسے اشخاص سے مراد ہے جو بنی اسرائیل میں سے ہوں زیادہ صفائی سے معلوم ہوگا اگر ناظرین غور سے اٹھارہ باب استثنا کا تمام و کمال مطالعہ کریں خصوصاً نویں آیت سے آخیر تک اُنکو معلوم ہوجاویگا جس نبوت کی نسبت بحث ہو رہی ہے یہہ نبوت اُسوقت میں کہی گئی تھی جبکہ موسیٰ کو خدا کی طرف سے پیغام آیا کہ تم یردن کے پار نہیں جاؤگے بلکہ اُسکے پورب کی طرف مرجاؤگے اور بعد تمہاری موت کے یوشع بن نون بنی اسرائیل کا سردار ہوکر اُنکو ملک موعود پر قابض کریگا حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کی بہتری کے لئے فکرمند ہوکر اُنکو اکٹھا کر کے اُنکی طرف مخاطب ہوکر فرماتا ہے کہ جب تو اُس سرزمین میں جو خداوند تیرا خدا دیتا ہے داخل ہو تو وہاں کی کروہ ہونگی کریہ کارت سیکھیو تم میں کوئی ایسا نہو کہ اپنی بیٹی یا بیٹے کو آگ میں گذروادے یا غیب کی بات بتاوے یا برائی بھلائی کا شگونیہ یا جادوگر ہے اور افسونگر نہو نہ اُن دیوؤں سے جو مسخر ہوتے ہیں سوال کرنیوالا اور ساحر اور سیانہ نہو کیونکہ وے سب جو ایسے کام کرتے ہیں خداوند اُنسے کراہیت کرتا ہے اور ایسی کراہتیوں کے باعث

سے اُنکو خداوند تیرا خدا تیرے آگے سے دور کرتا ہی تو خداوند اپنے خدا کے آگے کامل ہو کیونکہ وے گروہیں جنکو تو اپنے آگے سے ہانکتا غیب گویوں اور شگونیوں کیطرف کان دھرتی ہیں پر تو جو ہی خداوند تیرے خدا نے تجھکو اجازت نہیں دی کہ ایسا کرے خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی قایم کریگا تم اُسکیطرف کان دھریو الخ اِس پوری آیت کے پڑھنے سے ظاہر ہو کہ حضرت موسیٰ استقام میں اُس سلسلۂ انبیا پر جو خدا بنی اسرائیل کے درمیان بعد اُنکی موت کے قایم کریگا اشارہ کرتا ہی وہ کہتا ہی کہ جب تم کنعان کے ملک میں جاؤ تب اُس ملک کے زنگے دیو دن نہ ساحر اور سیانہ سے سوال کرو بلکہ خدا کے نبیوں سے اپنی ہدایت اور تعلیم کے لئے پوچھو کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہارے لئے تمہارے درمیان سے تمہارے بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی قایم کریگا تم اُسکی طرف کان دھریو یہاں اُس سلسلۂ انبیا سے مراد ہی جو یشوع سے شروع کرکے خداوند یسوع مسیح میں جو سارے نبیوں کا نمونہ اور سر ہی ختم ہوا اسیواسطے پطرس رسول اور استیفان شہید خاصکر کے مسیح پر اشارہ کرکے کہتے ہیں یہہ وہی نبی ہی جسکی بابت موسیٰ نے بنی اسرائیل سے کہا کہ خداوند جو تمہارا خدا ہی تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے ایک نبی ظاہر کریگا تم اُسکی سنیو۔ بنی اسرائیل موسیٰ کی موت کی خبر سنکر گھبرا گئے تھے حضرت موسیٰ اُن کی تسلی کرتا ہی اور کہتا ہی تم مت گھبرائیو میں تو مر چلا ہوں لیکن خداوند تمہارا خدا تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے ایک نبی قایم کریگا وہ تمکو ہدایت کریگا تم اُسکی سنیو بنی اسرائیل پر خطرہ تھا کہ ملک کنعان میں کہیں بت پرستوں کے دیو اور غیب دانوں میں جاکر اپنے چال چلن کی بابت صلاح اور ہدایت پوچھیں حضرت موسیٰ اُنکو استقام میں اُس خطرہ سے متنبہ کر رہا ہی اور فرماتا ہی کہ تم کبھی ایسا مت کریو تم بت پرستوں کے دیوؤں اور غیب گویوں کے پاس مت جائیو خداوند تمہارا خدا تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے میری مانند ایک نبی قایم کریگا تم اُسکی سنیو میں حیران ہوں کہ کسطرح سے اِس آیت کے پڑھنے والے اِس نبوت کو محمد صاحب پر جو کہ دو ہزار برس پیچھے اور ایک غیر ملک میں پیدا ہوا وارد کرتے ہیں مجھے قوی اُمید ہی کہ اگر اِس نبوت کے قرینہ پر غور کریں اور اُسکا اگا پیچھا اچھی طرح دیکھ بھال لیں تو فوراً محمد صاحب کا خواب خیال دل سے دور ہو جاویگا +

سیوم مجھکو خدا کی کلام سے خاصکر توریت پر غور کرنے سے صاف معلوم دیتا ہی کہ نبوت یا دینی برکت بنی اسمٰعیل پر وعدہ نہیں ہی اِس لئے بنی اسمٰعیل کے درمیان کسی نبی کی تلاش کرنا لاحاصل ہی یہہ بات یوں ثابت ہوتی ہی پیدایش کے ۱۷ باب کی پہلی سے ۷ تک جب ابیرام ننانویں برس کا ہوا تب خداوند ابیرام کو نظر آیا اور اُس سے کہا کہ میں خدائے قادر ہوں تو میرے حضور چل اور کامل ہو اور میں اپنے اور تیرے درمیان عہد کرتا ہوں کہ میں تجھے نہایت بڑھاؤنگا تب ابیرام مُنہہ کے بل گرا اور خدا اُس سے ہمکلام ہو کر بولا کہ دیکھ میں تجھے یہہ عہد کرتا ہوں کہ تو بہت قوموں کا باپ ہوگا اور تیرا نام پھر ابیرام نہ رہیگا بلکہ تیرا نام ابیرہام ہوا کیونکہ میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ ٹھہرایا اور میں اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان اُنکی پشت در پشت کے لئے اپنا عہد جو ہمیشہ کا عہد ہو کرتا ہوں کہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا ہونگا اور میں تجھکو اور تیرے بعد تیری نسل کو کنعان کا تمام ملک جسمیں تو پردیسی ہی دیتا ہوں کہ ہمیشہ کے لئے ملک ہو اور میں اُنکا خدا ہونگا پھر دیکھو پیدایش کا ۱۷ باب پندرہ سے بیس آیت تک اور خدا نے ابیرہام سے کہا کہ تو اپنی جورو کو سری مت کہہ بلکہ اُسکا نام سارہ ہو میں اُسے برکت دونگا اور اُس سے بھی تجھے ایک بیٹا بخشونگا میں اُسے برکت دونگا کہ وہ قوموں کی ماں ہوگی اور ملکوں کے بادشاہ اُس سے پیدا ہونگے تب ابیرہام منہہ کے بل گرا اور ہنسکے دل میں کہا کہ کیا سو برس کے مرد کو بیٹا پیدا ہوگا اور کیا سارہ جو نوے برس کی ہی جنیگی اور ابیرہام نے خدا سے کہا کہ کاش اسمٰعیل تیرے حضور جیتا رہے تب خدا نے کہا کہ بیشک تیری جورو سارہ تیرے لئے ایک بیٹا جنیگی تو اُسکا نام اضحاق رکھنا اور میں اُس سے اور بعد اُسکے اُسکی اولاد سے اپنا عہد جو ہمیشہ کا عہد ہی کرونگا اور اسمٰعیل کے حق میں میں نے تیری سنی دیکھ میں اُسے برکت دونگا اور اُسے برومند کرونگا اور اُسے بہت بڑھاؤنگا اور اُس سے بارہ سردار پیدا ہونگے اور میں اُسے بڑی قوم بناؤنگا لیکن میں اضحاق سے جسکو سارہ دوسرے سال جنیگی اپنا عہد کرونگا پھر پیدایش کے ۲۱ باب کی ۱۲ و ۱۳ آیت ابیرہام سے کہا کہ وہ بات جو سارہ نے اُس لڑکے



اور تیری لونڈی کی بابت کہی تیری نظر میں بُری نہ معلوم ہو سب کچھہ جو سارہ نے تجھے کہا مان کیونکہ تیری نسل اضحاق سے کہلاویگی اور اُس لونڈی کے بیٹے سے بھی میں ایک قوم پیدا کرونگا کیونکہ وہ تیری نسل ہے دوسرا خدا نے کہا کہ ای ہاجرہ اُٹھہ اور لڑکے کو اُٹھاکر اپنے ہاتھہ سے سنبھال کہ میں اُسکو ایک بڑی قوم بناونگا ان آیتوں کو بغور پڑھنے سے یہہ امور بخوبی دریافت ہوجاوینگے اول یہہ کہ جب ابیرہام ننانویں برس کا تھا خدا نے اُسکے ساتھہ عہد باندھا جو ہمیشہ کا عہد ہوا اور جسکا ایک جزو یہ تھا کہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا ہونگا اور میں تجھکو اور تیرے بعد تیری نسل کو کنعان کا ملک جسمیں تو پردیسی ہے دیتا ہوں کہ ہمیشہ کی ملک ہو اور میں اُنکا خدا ہونگا دوسرا کہ ابیرہام کے دو بیٹے پیدا ہوئے ایک اسمٰعیل ہاجرہ لونڈی سے اور دوسرا اضحاق اُسکی بی بی سارہ سے +

تیسرا اپنا عہد خدا نے جو ابیرہام کے ساتھہ کیا تھا اضحاق اور اُسکی نسل میں قایم کیا اسیواسطے پولوس رسول رومیوں کے خط میں یوں کہتا ہے وے اسرائیلی ہیں اور فرزندی اور جلال اور عہدنامہ اور شریعت اور عبادت اور وعدے اُنہیں کے ہیں اور باپ دادے اُنہیں میں کے ہیں اور جسم کی نسبت مسیح بھی اُنہیں میں سے پیدا ہوا جو سبکا خدا ہمیشہ مبارک ہے وباب کی ۹ ء ۵ یعنے ساری دینی نعمتیں بنی اسرائیل پر خدا نے نازل کیں یعنے وہ ہمیشہ کا عہد کہ میں تیرا اور بعد تیرے تیری نسل کے ساتھہ پشت در پشت کرتا ہوں کہ میں اُنکا خدا ہونگا اور وے میرے لوگ ہونگے یہہ عہد ابراہیم خدا نے اضحاق کی نسل میں قایم کیا اور فرمایا کہ اُسمیں اسماعیل شریک نہیں ہوگا +

چوتھا اسمٰعیل کو بھی خدا نے برکت دی اور وعدہ کیا کہ اُسے بہت میں بڑھاونگا اور اُس سے بارہ سردار پیدا ہونگے اور میں اُسے بڑی قوم بناونگا خدا نے اسمٰعیل کے حقمیں صرف دنیاوی برکت کا وعدہ کیا اور فرمایا کہ دینی برکتیں خاص اضحاق کی نسل کے لئے ہیں اس لئے میری نظر میں کسی قسم کی دینی برکتوں کی یعنے خدا کا کلام یا نبوت کی تلاش بنی اسمٰعیل کے درمیان کرنا لاحاصل ہے خدا نے اپنے کلام میں صاف فرمادیا کہ یہہ نعمتیں اُنکو نہ ملینگی میں اُمید کرتا ہوں کہ میرے محمدی بھائی جنکو سچے دین کی تلاش ہے ان باتوں کو جو کہ میں اُنکی خدمت میں گذارش کرتا ہوں غور سے مطالعہ کرینگے۔ راقم ح

اخبارات تار برقی

لنڈن ۱۰ مئی۔ کل شام کو ہوس آف کامنس میں لارڈ ہارٹنگٹن نے یہہ رائے پیش کی کہ ایام صلح میں کوئی نئی فوج بلامنظوری پارلیمنٹ کے مقرر نہ کیجاوے اور اگر ہو تو اُسکے واسطے کچھہ بھی خرچ بلامنظوری پارلیمنٹ کے نہ دیا جاوے لارڈ موصوف نے یہہ بھی بیان کیا کہ ہندوستانی فوج کو جزیرہ مالٹا میں لیجانے سے وہاں کی فوج بڑھہ گئی اور اسطرح فوج کو بڑھانا قانون کے برخلاف ہے اور اُسوقت سے جبکہ ہندوستان سے فوج روانہ ہوئی تا حال جو کچھہ اُسپر صرف ہوا یہہ بھی قانون کے برخلاف ہے۔ مسٹر ہکس بیچ نے بجواب رائے ہارٹنگٹن کے اپنی رائے پیش کی اور بیان کیا کہ گورنمنٹ انگلنڈ نے کوئی بات اس امر میں قانون کے برخلاف نہیں کی ہے کیونکہ پارلیمنٹ کو یہہ استحقاق حاصل نہیں ہے کہ گورنمنٹ کے کاموں کو روکے ہاں اخراجات کی بابت دینے نہ دینے کا اُسکو اختیار ہے۔ اور یہہ بھی بیان کیا کہ بموجب ایکٹ ۱۸۶۸ء گورنمنٹ انگلنڈ اپنی مرضی سے جہاں چاہے فوج کو لیجا سکتی ہے +

مسٹر ہارکن اور لینگ اور سر ڈبلیو ہارکوٹ نے مسٹر ہکس بیچ کی رائے سے مخالفت کی اور کہا کہ ہندوستانی فوج کا لیجانا ضرور قانون کے برخلاف ہوا +

مسٹر چپلین اور مسٹر سٹن ہوپ نے سر ہکس بیچ کی رائے کے ساتھہ اپنا اتفاق ظاہر کیا آخر کار یہہ بحث ختم ہوئی اور کچھہ عرصہ تک ملتوی رہی +

ہوس آف لارڈس میں لارڈ سالسبری نے اگرچہ کوئی ایسی خبر نہیں کی لیکن صرف یہہ بیان کیا کہ یہہ قانون کے برخلاف ہے اور ایکٹ افواج کے بھی برعکس ہے لارڈ کینبرلی نے انکار کیا کہ یہہ امر گورنمنٹ کے اختیار سے باہر ہے۔ اور لارڈ گرین حل نے بیان کیا کہ گورنمنٹ کو مناسب تھا کہ پیشتر روانگی فوج سے اپنا ارادہ ظاہر کرتی۔ لارڈ بیکنسفیلڈ اپنی تجویز کا ثبوت دینے سے راضی معلوم نہیں ہوتے لیکن انہوں نے بیان کیا کہ جو کچھہ کیا جاتا ہے سو یورپ کی صلح اور آزادی کے قایم کرنیکے لئے اور انگلنڈ کے مفاد کیواسطے ہے +

سر ہارتھہ کوٹ نے ہوس آف کامنس میں ایک سوال کے جواب میں بیان کیا کہ تا حال گورنمنٹ نے اُس کانفرنس کی بابت جو شہر چیفو واقع ملک چین میں مقرر ہونیوالی

ہر ظاہرا طور سے اپنی شرکت کو ظاہر نہیں کیا بلکہ
اغلب ہے کہ کچھ عرصہ کے بعد ظاہر ہو ۔ اور اُنہوں نے
یہہ بھی بیان کیا کہ اِس کانفرنس میں بعض بعض
شرائط پیش ہونگی جنکی بابت تمام سلاطین جو عہد
نامہ سابقہ سے متفق ہیں اب بھی متفق ہوں +
ملازمان کارخانہ داران پارچہ نے یہہ منظور کیا کہ
کہ جو معاملات ہمارے درمیان آجکل ہو رہے ہیں
اُنپر قرعہ اندازی کیجاوے +

سکندریہ ۲۰ مئی ۔ دریائے نیل کے حال سے
معلوم ہوتا ہے کہ امسال دریائے نیل بہت طغیانی
پر ہیگا اور زراعت پیشہ لوگوں کو فایدہ پہونچاویگا ۔
تین دخانی جہاز تین اَور جہازوں کو آج یہاں سے
مالٹا کیطرف لئے جاتے ہوئے گذرے +

لنڈن ۲۱ مئی ۔ کونٹ شوولاف جو سینٹ پیٹرزبرگ
میں گئے تھے اُن کے جانیکے نتایج تا حال اعتبار کے
لایق نہیں ہیں مگر تو بھی اُمید ہے کہ کوئی صورت اتفاق
کی نکل آویگی +

اسمٰعیلہ ۲۱ مئی ۔ تین دخانی جہاز اَور جہازوں کو
لیجاتے ہوئے آج یہاں سے گذرے +

قسطنطنیہ ۲۱ مئی ۔ آج یہاں مہاجرین کے درمیان
بڑا ہنگامہ ہوا ۔ آج اُنہوں نے محل صغران میں
داخل ہو کر سلطان مراد آفندی سابق والے سلطنت
روم کی تعریف و توصیف کے نعرے مارے جب
مہاجرین نے اپنے نعرے بند نہ کئے تو سپاہیوں
نے اُنہوں پر حملہ کیا ۔ مہاجرین نے سلطان سے
یہہ عرض کی کہ وہ مدد جسکی بابت وعدہ ہو چکا ہے
اب دیجاوے ۔ اِس بات کا بیان اخبار ڈیلی نیوز میں
پایا جاتا ہے کہ جنرل ٹاڈلبن نے یہہ آخیر مرتبہ
سلطان سے کہا کہ ترکی فوج مقام وارنا اور شوملہ
سے نکل جاوے ۔ روسی اخبارات میں اس امر کا انکار پایا
جاتا ہے +

قسطنطنیہ ۲۲ مئی ۔ وہ بغاوت جو جزیرہ کریٹ
میں ہو رہی ہے روبترقی ہے اور سختی کے ساتھ جنگ
ہوتا ہے طرفین سے کوئی غالب نہیں ہوا ۔ اُس
ہنگامہ کے سبب سے جو مہاجرین نے محل صغران
میں سلطان مراد کے لئے کیا ۔ دلیس پاشا بجائے
امیر البحر کے مقرر ہوئے +

لنڈن ۲۲ مئی ۔ کل شام کو ہوس آف کامنس
میں اٹرنی جنرل نے ایک سوال کے جواب میں
کہا کہ گورنمنٹ کو کوئی خبر نہیں ملی کہ وے جہاز
جنکو روسی گماشتوں نے امریکہ میں خرید کئے ہیں
جنگ کیواسطے نہیں ہیں اور ہمکو یہہ خیال نہ کرنا چاہئے
کہ روس اور امریکہ عہد شکنی کرے ۔ کل شام کو لارڈ
ہارٹنگٹن کی رائے کی بابت پھر بحث شروع ہوئی ۔
مسٹر فارسٹ نے ہوس آف کامنس کو اطلاع دی
کہ اگر یہہ رائے منظور نہ ہو تو میرا ارادہ ہے کہ کچھ
عرصہ بعد میں خود ایک رائے پیش کرونگا جسمیں
دکھاؤنگا کہ یہہ جو افواج میں ایک بھاری خرچ کیا
جاتا ہے وہ کم کیا جاوے تاکہ ہند کے لوگوں پر سے
محصول کا بھاری بوجھ اُتارا جاوے ۔ اٹرنی جنرل
اور مسٹر گلیڈسٹون نے اِس رائے کی بابت قانونا
طور پر جو اُس سے متعلق ہے اپنا خیال ظاہر کیا ۔ اور مسٹر
گلیڈسٹون نے یہہ بھی بیان کیا کہ گورنمنٹ کو
ایسا کام کرنا چاہئے کہ جس سے اُس آزادی کو جو
قانون سے علاقہ رکھتی ہے نقصان پہونچے مسٹر
نیوڈیگیٹ نے اُس رائے کو تسلیم کیا اور کہا
کہ ہر صورت پارلیمنٹ کے حقوق قایم رکھنے چاہئیں
اسکی بابت ایک طول طویل بحث ہوئی یہانتک
کہ یہہ رائے پیش ہو کر منظور ہوئی کہ یہہ معاملہ
جمعرات تک ملتوی رہے +

لنڈن ۲۲ مئی ۔ آج شام کو کونٹ شوولاف
یہاں پہونچے اور کل لارڈ سالسبری سے ملاقات
کرینگے +

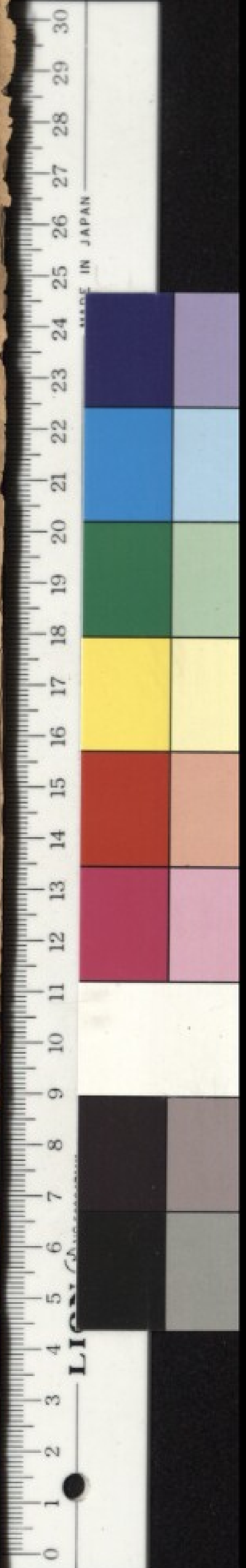
قسطنطنیہ ۲۲ مئی ۔ روسی فوج بلگریڈ کے
بیابان کی طرف جو بکیدیر کے نزدیک ہے جا رہی ہے
وہ کمیٹی جو روم اور روس کی طرف سے مقرر ہوئی
تھی حدود بندی کریگی +

سنگھائی ۲۲ مئی ۔ سفیر جرمن جو برلن میں مقیم
ہے سنگھائی جانیکا ارادہ کرتا ہے ۔ اور اخبار سنگھائی
کیوریل سے معلوم ہوتا ہے کہ اغلب ہے کہ جرمن اور
چین کے درمیان نا اتفاقی ہوگی +

قسطنطنیہ ۲۲ مئی ۔ جنرل سکوبلا قلعہ اندرولی
کے نزدیک جو بحیرہ باسفورس کے کنارے پر واقع
ہے مقیم ہوا اور وہاں کی ترکی فوج کو حکم ہوا ہے کہ اپنے اپنے
مقامات پر قایم رہے +

لنڈن ۲۲ مئی شام ۔ گورنمنٹ انگلنڈ کونٹ شوولاف
کے سینٹ پیٹرزبرگ کے جانیکے نتیجہ کو بڑی حفاظت
سے چھپا رہی ہے لیکن تو بھی لوگوں کے درمیان
یہہ مشہور ہے کہ روس کے ساتھ اتفاق ہو جاوے ۔
اور کچھ عرصہ بعد کانگرس کا اجماع ہو ۔ اُس بحری
و برّی فوج ہند کیواسطے جو ہندوستان سے مالٹا
گئی ہے ۔۔۔۔ ۷۵۰ روپیہ تخمینہ سے زیادہ منظور ہوا
ہے +

قسطنطنیہ ۲۲ مئی ۔ آج یہاں چند محلات کو



آگ لگی اور بڑا بھاری نقصان ہوا اور دو محل بالکل برباد ہو گئے۔ روسی فوج تا حال قسطنطنیہ کی طرف بڑھتی جاتی ہے اِتنک اُس حد پر جسپر وے بلا مزاحمت جا سکتے نہیں پہونچے +

لنڈن ۲۴ مئی۔ آخر الامر ہوس آف کامنس میں لارڈ ہارٹنگٹن کی رائے جو انہوں نے ۲۲ مئی کو پیش کی تھی اور اُسپر بہت بحث بھی ہوئی تھی نا منظور ہوئی کیونکہ ۳۴۷ ممبران نے انکی رائے کو تسلیم کیا اور ۲۴۳ نے منظور نہیں کیا +

لنڈن ۲۴ مئی۔ ڈیوک آف کیمبرج اُس فوج کی نظر ثانی کے واسطے جو مالٹا میں پہونچیگی جانیکو تیار ہیں۔ شاہ فارس سینٹ پیٹرز برگ میں پہونچ گئے ملازمان پارچہ نے قرعہ اندازی سے اُن شرایط کو جو کارخانہ داران نے پیش کیا تھا نا منظور کیا +

قسطنطنیہ ۲۴ مئی۔ روسیوں اور ترکوں کی کمیٹی حدود قایم کرنیکو متفق نہیں ہوتی +

برلن ۲۴ مئی۔ جرمن کی پارلیمنٹ نے اُس تجویز کو جو اُس شخص کی نسبت جسنے شہنشاہ کے مارنیکا ارادہ کیا تھا اُسکی پاداش میں وہ کمی سوسائٹی سوشلز کے اخبارات بند کئے جاویں نا منظور کیا +

مالٹا ۲۴ مئی۔ ایک دخانی جہاز ایک اور جہاز کو لیکر جسمیں مدراس حاطہ کی فوج سوار تھی آج یہاں پہونچا +

کلکتہ ۲۵ مئی۔ سالگرہ کا جلسہ جو بتقریب حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند یہاں کیا گیا تھا وہ بڑی شان و شوکت کے ساتھ ہوا۔ دو ہزار سپاہی اِس کام میں مشغول تھے اور انہوں نے شاہی سلامی سر کی۔ اور بعد میں توپ سے سلامی ادا کی گئی اِس خوشی میں تمام دفاتر اور دوکانیں بند تھیں +

شملہ ۲۵ مئی۔ یہاں پر جلسہ سالگرہ کا حسب دستور منعقد ہوا اور فوج والنیٹر اور پانیر پلٹن نمبر ۲۳ نے معمولی سلامی ادا کی اور گیارہ بجے دن کے گورنر جنرل کشور ہند نے دربار کیا جسمیں بہت سے رؤسا حاضر تھے +

لنڈن ۲۵ مئی۔ اِتنک پارلیمنٹ میں کونٹ شوولاف کے سینٹ پیٹرز برگ میں جانیکا نتیجہ پیش نہیں ہوا۔ ہوس آف کامنس میں سر نارتھ کوٹ نے بیان کیا کہ ہندوستان کی کچھ بھی آمدنی اُس فوج کے اخراجات میں جو مالٹا میں گئی ہے نہیں لائی جائیگی +

لنڈن ۲۵ مئی۔ کل صدر کونسل کا اجلاس بہ نیت منعقد ہوا کہ جو امورات سینٹ پیٹرز برگ سے کونٹ شوولاف لائے ہیں اُنپر غور کیجاوے لیکن اُن امورات کی بابت کچھ فیصلہ نہیں ہوا۔ پھر آج کونسل جمع ہوگی۔ اُمید کیجاتی ہے کہ گورنمنٹ اُن باتوں کی بابت آخیر فیصلہ کریگی کیونکہ یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ جو مراسلہ سینٹ پیٹرز برگ سے کونٹ شوولاف کی معرفت لنڈن میں آیا وہ آخری مراسلہ ہے +

سینٹ پیٹرز برگ ۲۵ مئی۔ شہر ماسکو اور سینٹ پیٹرز برگ کے چند اخبارات اُن اخبارات پر لعنت ملامت کرتے ہیں جو گورنمنٹ روس سے علاوہ رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تم کیوں انگلنڈ کی برخلافی زیادتی کے ساتھ نہیں کرتے۔ اور گورنمنٹ روس سے یہہ امر دریافت کرتے ہیں کہ کیا یہہ سچ ہے کہ گورنمنٹ روس گورنمنٹ انگلنڈ کی تجاویز کو قبول کریگی +

قسطنطنیہ ۲۶ مئی۔ محمود داماد پاشا وزیر صیغہ جنگ مقرر ہوا۔ روسی فوج شہر قسطنطنیہ کی طرف کچھ اور بھی بڑھ گئی ہے۔ اسٹریا کی فوج ایک تجویز کی موافق قلعہ اوالکیسی میں جو دریائے ڈنیوب کے کنارہ پر واقع ہے داخل ہو گئی +

لنڈن ۲۷ مئی۔ آج پھر صدر کونسل کا اجلاس ہوگا۔ اور اُن معاملات پر جو کل کے روز پیش ہوئے اُسپر ممبران کونسل غور کرینگے۔ معلوم ہوا کہ جو مشکلات پیشتر عہد نامہ سن سٹیفنو میں نظر آتی تھیں اب سب دور ہو گئیں اور اغلب ہے کہ کانگرس ۱۱ جون تک جمع ہوگی۔ اخبارات سرکاری مطبوعہ لنڈن سے معلوم ہوتا ہے کہ سر نارتھ کوٹ اور مسٹر سمتھ نے استعفا نہیں دیا +

شملہ ۲۷ مئی۔ گورنمنٹ انڈیا کے ضمیمہ مطبوعہ ۲۷ مئی سے معلوم ہوا کہ گورنمنٹ ہند ڈھائی کروڑ روپیہ قرضہ ساڑھے چار روپیہ فیصدی سود پر لیگی +

بمبئی ۲۷ مئی۔ اخبار ٹائمس آف انڈیا کا کارسپانڈنٹ مقیمہ لنڈن بیان کرتا ہے کہ تمام باشندگان انگلنڈ کی طرف سے ایک عرضداشت پیش ہونیوالی ہے جسکا مطلب یہہ ہوگا کہ جنگ نہ کیا جاوے +

لنڈن ۲۷ مئی۔ آج شام کو ہوس آف کامنس میں سر نارتھ کوٹ نے بیان کیا کہ اگرچہ گورنمنٹ انگلنڈ تا حال اُن تجاویز کی بابت جو روس اور انگلنڈ کے درمیان ہوئی ہیں مفصل بیان نہیں کر سکتی مگر تو بھی جلد کانگرس کی اُمید کیجاتی ہے +

نہدر سیدہ ۲۸ مئی۔ خبر آئی ہے کہ آج جہاز معہ فوج مالٹا کو روانہ ہو گیا ہے

بمبئی ۲۰ مئی۔ سورت کے مرکنٹو خیت تین مجرم کو سات سات سال کی قید بعبور دریائے شور کی سزا دی گئی اور پانچ کو پانچ پانچ سال قید ہوئی۔ اور چار کو دو دو سال کی قید کی سزا ہوئی اور تین مجرموں پر پانچ پانچ سو روپیہ جرمانہ کیا گیا اور اگر جرمانہ نہ دیں تو چھ چھ ماہ قید رہیں۔ اور دو مجرموں کو دو دو ماہ کی قید ہوئی۔ اور چار مجرم رہا ہوئے ایک دوران مقدمہ میں مر گیا +

ٹائمس آف انڈیا کی ایک خاص تار برقی کی خبر سے معلوم ہوا کہ تمام سلاطین یورپ نے اجماع کانگرس کو منظور کر دیا ہے اور دو ہفتہ بعد کانگرس ہو گی +

لودیانہ

جلسہ سالگرہ حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند ۲۵ مئی کو بڑی علو ہمتی اور فیاضی کے ساتھ جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے منعقد فرمایا۔ اس جلسہ کا اہتمام دو ہفتہ پیشتر کیا گیا تھا یعنے ضلع کے روسا و نمبرداران و ملازمان کو بذریعہ تحریری اطلاع دی گئی تھی ۲۵ مئی کو صبح کے چھ بجے سے جلسہ منعقد ہوا اول کپتان صاحب قلعہ نے معہ فوجی سپاہیوں کے سلامی دی اور بھرا گولے بجائے سلامی توپ چھوڑے گئے اور باجہ بجایا گیا بعدہ طالب علمان مدارس ضلع لودیانہ کو جنہوں نے مڈل کا امتحان پاس کیا تھا انعام دیا گیا اسیوقت چند ملازمان میونسپل کمیٹی و سیحلوں کو جنہوں نے ٹیکہ چیچک میں کوشش کی تھی نقدی معہ لونگیوں کے انعام مرحمت ہوا۔ ساڑھے سات بجے کھیل تماشے شروع ہوئے یعنے اول گھوڑ دوڑ پھر شتر دوڑ پھر گدھوں کی دوڑ ہوئی جو مستحق انعام کا ہوتا گیا انعام دیا گیا بعد اسکے نیزہ بازی اور لیموں کاٹے گئے کئی شخصوں نے اول درجہ کا انعام پایا لیموں کاٹنے میں پولیس کا سوار معہ برہنہ تلوار کے تیز رفتار گھوڑے پر سے سر کے بل گرا خیر گذری کہ جان بچ گئی جلسہ برخواست ہوا چلتے وقت صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے فرمایا کہ تمام نمبرداران و روسا و ممبران میونسپل کمیٹی پیر کے دن یہاں تشریف لاویں پھر جلسہ ہوگا پیر کے روز تین بجے شام سے جلسہ شروع ہو کر ۶ بجے رہا جسمیں بہت سے کھیل تماشے ہوئے اور انعام تقسیم کیا گیا +

۲۵ مئی کی شام کو پریڈ پولیس میں بڑی رونق کے ساتھ روشنی ہوئی اور قریب دو سو روپیہ کے آتشبازی چھوڑی گئی غرض یہ جلسہ لودیانہ میں ایسا ہوا ہے کہ شاید ہی پہلے کبھی ہوا ہوگا تین روز تک یہاں میلہ رہا۔ دونوں موقعوں پر غلام محی الدین صاحب ناظر نے انتظام عمدہ رکھا ہم امید کرتے ہیں کہ ہماری درخواست کے بموجب جیسا کہ ہمنے اخبار نور افشاں مطبوعہ ۱۹ مئی میں لکھا ہے میلہ روشنی پر یہاں کوئی منڈی قایم ہو گی +

محکمہ بندوبست کا ابھی کام ہی شروع نہیں ہوا مگر اس محکمہ کے نام سے دغابازیاں و جعلسازیاں ابھی سے شروع ہیں چنانچہ ایک شخص مسمی نظام الدین سکنہ جالندھر نے اپنے آپکو سرد فتر محکمہ بندوبست مشہور کر کے لوگوں کو ٹھگنا شروع کر دیا تھا پولیس نے اسکو گرفتار کر کے چالان عدالت کیا ہے اسکی مفصل کیفیت باعث عدم گنجائش درج نہیں ہو سکی عنقریب درج ہو گی معلوم نہیں کہ ابھی اس محکمہ کے نام سے کیوں لوگ اپنا چلتا دھندھا کرنے لگ جاتے ہیں +

اس ہفتہ میں تین مرتبہ بارش ہوئی جسنے اب تک سردی کر رکھی ہے۔ موسم گرما تمام ہونے پر ہو مگر یہاں اب تک معلوم نہیں ہوئی +

چیچک کا یہاں اب پھر زور شور ہے اور بہت سے بچے ضایع ہوتے ہیں +

سردار عطر سنگھ صاحب ملاذ العلماء و الفضلاء رئیس اعظم بھدوڑ نے کہ جو پنجاب کے عالی خاندان پھول سے ہیں اور جنکو خاص و عام کے فایدے کی نیت سے ایک عمدہ یادگار قایم کرنا یہاں مدت سے مدنظر تھا اول تو عرصہ سے لودیانہ کے مقام ایک مکان اور باغ بنوانا شروع کیا اب کے باغ کسی قدر بہار پر آگیا اور مکان کسی قدر طیار ہو گیا تو انہوں نے ایک لائبریری جسمیں انگریزی فارسی سنسکرت گورمکھی اور اور زبانوں کی کتابیں موجود ہیں تاریخ ۲۴ مئی کو کہ یوم مبارک سالگرہ ملکہ معظمہ قیصر ہند تھا عوام کے فایدے کے واسطے کھولنے کی تقریب کی اور اسمیں یہاں کے حکام اور روسا تین بجے کے وقت حسب خواہش سردار صاحب جمع ہوئے۔ اس جلسہ میں سردار صاحب نے ایک سپیچ لائبریری کے اجرا کی بابت پڑھا اسپر جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے جو تقریر فرمائی اسکا خلاصہ یہہ ہے +

جیسے کہ سردار صاحب نے اپنی فیاضی اور دریا دلی سے فایدہ عام کیواسطے یہہ لائبریری جاری کی اس اولوالعزمی اور اس طرح کے خرچ سے آجتک بڑے بڑے شہروں میں بھی مثل دہلی و لاہور و امرتسر کے کسی نے نہیں کی۔ یہہ وہ کام ہے جس سے ملک کے لوگوں کو فایدہ اور سردار صاحب کی یادگار ہمیشہ کے لئے قایم ہو۔ یہہ سردار صاحب کی عالی ہمتی ہے کہ جسقدر عمدہ عمدہ اور طرح طرح کی کتابیں عمر بھر میں جمع کیں وہ عوام کے فایدہ کیواسطے نذر کیں اور آیندہ کو بھی اور کتابوں کے بہم پہنچانے اور لائبریری کیواسطے اچھا مکان تجویز کرنیکا ارادہ رکھتے ہیں سردار صاحب رئیس بھدوڑ میں جو لودیانہ سے فاصلہ پر واقع ہے انکا یہاں کتب خانہ کھولنا اس نظر سے ہے کہ آدمیونکو فایدہ پہنچے انکی طبیعت کی خوبی اور عام خیر خواہ ہونیکی دلیل ہے +

سردار صاحب کے خاندان اور اعلے لیاقت کا حال پنجاب راجاز کے صفحہ ۹ و ۳۰ میں درج ہے اگلی اعلے لیاقت کی وجہ سے انکو عرصہ ہوا کہ حضور ملکہ معظمہ کیطرف سے لقب ملاذ العلماء و الفضلاء عطا ہوا۔ یہہ ضلع لودیانہ کی خوبی قسمت ہے کہ ایسے عالم رئیس کی یہاں سکونت ہوا چاہتی ہے

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا